صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم

آنکھوں کا تارا نام محمد

16-November-2017

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Sisters)

مبلغہ بیان کرنے سے پہلے کم از کم تین بار پڑھ لے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

دُرُودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق و مَحبَّت کی وجہ سے تین تین مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ پر حق ہے کہ وہ اُس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ بخش دے۔[1]

اپنے خطاواروں کو اپنے ہی دامن میں لو کون کرے یہ بھلا، تم پہ کروڑوں دُرُود

(حدائقِ بخشش، ص:۲۷۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! حُصُولِ ثَواب کی خاطِر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتی ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[2]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عَمَلِ خَیر کا ثَواب نہیں مِلتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

1…مُعْجَم کبیر، ۱۸/ ۳۶۲، حدیث:۹۲۸

2…معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی…الخ، ۶/ ۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

بَیان سُننے کی نِیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گی۔ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلمِ دِین کی تعظیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گی۔ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسری اسلامی بہنوں کے لئے جگہ کُشادہ کروں گی۔ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گی، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گی۔ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوااللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والی کی دل جُوئی کے لئے پست آواز سے جواب دوں گی۔ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گی۔ دورانِ بیان موبائل کے غیر ضروری استعمال سے بچوں گی، نہ بیان ریکارڈ کروں گی نہ ہی اور کسی قسم کی آواز کہ اِس کی اجازت نہیں، جو کچھ سنوں گی، اسے سن اور سمجھ کر اس پہ عمل کرنے اور اسے بعد میں دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت حاصل کروں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بے وُضو نامِ محمد نہ لینے والے بُزُرگ

دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **"گُلدستۂ دُرُود و سَلام"** میں ہے کہ سُلطان محمود غَزنَوِی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ایک زَبَردَست عالِمِ دِین اور صَوم وصَلوٰۃ کے پابند تھے اور باقاعدگی کے ساتھ قُرآنِ پاک کی تِلاوَت کیا کرتے۔ آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی ساری زِندگی دِینِ اِسلام کے مُطابق گُزاری اور پرچمِ اِسلام کی سَربُلندی اور اِعلائے کَلِمَۃُ اللّٰہ (اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نام بُلند کرنے) کے لئے بہت سی جنگیں لڑیں اور فتح یاب ہوئے۔ آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ شُجاعت وبہادُری کے ساتھ ساتھ عشقِ رَسُول کے عَظِیم مَنصَب پر بھی فائز تھے۔

آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے فرمانبردار غُلام ایاز کا ایک بیٹا تھا جس کا نام **"مُحَمَّد"** تھا۔ حضرت محمود غَزنَوِی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ جب بھی اُس لڑکے کو بُلاتے تو اُس کے نام سے پُکارتے، ایک دن آپ (رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) نے خِلافِ مَعْمُول اُسے "اے ایاز کے بیٹے!" کہہ کر مُخاطب کیا۔ ایاز کو گُمان

www.dawateislami.net

ہوا کہ شاید بادشاہ آج ناراض ہیں ! اِس لئے میرے بیٹے کو نام سے نہیں پُکارا، وہ آپ (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) کے دَربار میں حاضِر ہوا اور عَرْض کی: میرے بیٹے سے آج کوئی خطا(Mistake) سَرزَد ہو گئی جو آپ نے اُس کا نام چھوڑ کر ''ایاز کے بیٹے'' کہہ کر پُکارا؟ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: میں نامِ **''مُحَمَّد''** کی تَعظِیم کی خاطِر تمہارے بیٹے کا نام بے وُضو نہیں لیتا چُونکہ اُس وَقت میں بے وُضو تھا اِس لیے نامِ **''مُحَمَّد''** کو بلاوُضُو لَبوں پر لانا مناسِب نہ سمجھا۔ (روحُ البیان، پ ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۷، ۱۸۵/۴۰ مفہوماً)

میں نام پر تیرے واری جاؤں میں عشق میں تیرے سر کٹاؤں

دو ایسا جذبہ دو ایسی ہِمَّت نبیِّ رَحمت شَفیعِ اُمَّت

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۲۰۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! سُنا آپ نے کہ مشہور عاشقِ رَسول بادشاہ سُلطان محمود غَزنَوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا اپنے آقا و مَولیٰ، اَحمدِ مجتبیٰ، حَبیبِ کِبریا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے عشق و مَحبَّت کا اِظہار کرنے کا انداز بھی کس قَدر لائقِ تَحسِین تھا۔ بلاشبہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ عشقِ حبیب میں فَنا ہو چکے تھے جبھی تو تمام رَسولوں کے سَردار، مَحبوبِ غفّار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے نامِ نامی اِسمِ گِرامی کے ساتھ نِسبَت کے سَبَب بطورِ ادب بے وُضو نامِ **''مُحَمَّد''** اپنی زبان پر نہ لاتے، اگرچہ بے وُضو نامِ **''مُحَمَّد''** لینا شرعاً جائز ہے مگر اُن کا عشق اُنہیں اِس بات کی اِجازت نہیں دیتا تھا، بالفرض کبھی ایسی صُورتِ حال پیش آجاتی کہ نامِ **''مُحَمَّد''** لئے بغیر چارہ نہ ہوتا اور اُس وَقت یہ بے وُضو ہوتے تو اَدَباً کوئی دوسرا مناسِب نام استعمال فرمالیتے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ نامِ **''مُحَمَّد''** کا ادب بجالانے کا صَدَقہ ہے کہ آج تک اِن بااَدب ہستیوں کی شُہرت و عظمت کے ڈَنکے چہار جانب بج رہے ہیں، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم بھی اِن عاشقانِ رَسُول کے نَقشِ قدم پر چلتے ہوئے نامِ **''مُحَمَّد''** کے ساتھ ساتھ جن مسلمانوں کا نام **''مُحَمَّد''** ہو اُن کا بھی ادب

www.dawateislami.net

کرنے کی عادت بنائیں کہ اَحادیثِ مُبارَکہ میں اِن کے ساتھ حُسنِ سُلوک بجالانے کا حکم اِرشاد ہوا ہے چُنانچہ

اَمیرُ الْمُؤمنین حضرت سَیِّدُنا عَلِیُّ الْمُرتَضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے مَروِی ہے کہ نَبیِّ کریم، رَءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: جب تم بیٹے کا نام **"مُحَمَّد"** رکھو تو اُس کی عزّت کرو، مَجلِس میں اُس کے لئے جگہ کُشادہ کرو اور اُس کی طرف بُرائی کی نِسبَت نہ کرو۔ (جامع صغیر، ص ۴۹، حدیث: ۷۰۶) ایک اور حدیثِ پاک میں ہے کہ رَسُولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: جب لڑکے کا نام **"مُحَمَّد"** رکھو تو نہ اُسے مارو اور نہ ہی مَحروم کرو۔ (مسند البزار، مسند ابی برزہ الاسلمی، ۹/۳۲۷، حدیث: ۳۸۸۳)

آنکھوں کا تارا نامِ مُحمد دِل کا اُجالا نامِ مُحمد
اللہُ اَکْبَر رَبُّ الْعُلا نے ہر شے پہ لِکھا نامِ مُحمد
ہیں یُوں تو کَثرت سے نام لیکن سب سے ہے پیارا نامِ مُحمد
صَلِّ عَلٰی کا سہرا سجا کر دُولہا بنایا نامِ مُحمد

(قبالۂ بخشش، ص ۷۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! سُنا آپ نے کہ نامِ **"مُحَمَّد"** کی بھی کیا خوب شان و شوکت ہے کہ جس خُوش نصیب کا نام **"مُحَمَّد"** رکھ دیا جائے تو یہ نام اُسے بھی شان و شوکت والا اور تَعظِیم وتَوقِیر کا مُستَحِق بنادیتا ہے لہٰذا بِالعُمُوم سبھی اور بِالخُصُوص جن کا نام **"مُحَمَّد"** ہو اُن کی اِنتہائی تَعظِیم وتَوقِیر بجالائیے۔ یاد رہے! ادب کا یہ انداز ہمیں اُسی وقت سمجھ آسکتا ہے کہ جب ہم آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا حقیقی معنیٰ میں ادب و اِحتِرام بجالائیں گی کیونکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا ادب و اِحتِرام بجالانا ہم سب پر

www.dawateislami.net

ضروری ہے چُنانچہ صَدرُ الشَّرِیعہ، بَدرُ الطَّرِیقہ حضرت علّامہ مَولانا مُفتی محمد اَمجد علی اَعظمی رَحمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: **نبی کی تعظیم فرضِ عین بلکہ اَصلِ تمام فرائض ہے۔ کسی نبی کی اَدنیٰ توہین یا تکذیب، کُفر ہے۔** (بہارِ شریعت، حصّہ اوّل، ۱/۴۷) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارا پیارا پَروَردگار عَزَّوَجَلَّ بھی اپنے پاکیزہ کلام میں اپنے بندوں کو حبیبِ مُکرَّم صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم و توقیر بجالانے کی ترغیب اِرشاد فرمارہا ہے چُنانچہ پارہ 26 سُوْرَۃُ الْفَتْح کی آیت نمبر 9 میں اِرشادِ رَبُّ الْعِباد ہے:

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ (پ ۲۶، الفتح: ۹) ترجَمۂ کنزُالایمان: تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو۔

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت مولانا شاہ اَحمد رضا خان رَحمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہ بَیان کردہ آیتِ مُقدَّسہ کے تحت فرماتے ہیں: توسب میں مُقدَّم ایمان ہے کہ بے اِس کے تعظیمِ رسول مقبول نہیں، اِس کے بعد تعظیمِ رسول ہے کہ بے اِس کے نماز اور کوئی عبادت مَقبول نہیں، یُوں توعَبدُ اللہ تمام جہان ہے مگر سچّا عَبدُ اللہ وہ ہے جو عَبدِ مُصطَفٰے (یعنی غُلامِ مُصطَفٰے) ہے ورنہ عَبدِ شَیطان ہوگا۔ اَلْعِیاذُ بِاللہِ تَعالٰی (اللہ تعالیٰ کی پناہ) (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۱۲۳)

جبکہ پارہ 18 سُوْرَۃُ النُّور کی آیت نمبر 63 میں حُضُور سراپا نُور، فَیضِ گنجور صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو پُکارنے کا ادب سِکھلاتے ہوئے اِرشاد فرمایا:

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا (پ۱۸، النور: ۶۳) ترجَمۂ کنزُالایمان: رسول کے پُکارنے کو آپس میں ایسا نہ ٹھہرالو جیسا تُم میں ایک دوسرے کو پُکارتا ہے۔

حضرت سَیِّدُنا عَبدُ اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ تَعالٰی عَنْہُما بَیان کردہ آیتِ مُقدَّسہ کی تَفسیر میں فرماتے ہیں: لوگ حُضُورِ اَنور، شافعِ مَحشر صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو یا مُحَمَّد! یا اَبَاالْقَاسِم کہہ کر پُکارتے تھے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے نبی کی تعظیم کی وجہ سے اُنہیں ایسا کرنے سے منع فرمادیا، تب سے صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان

www.dawateislami.net

یَا رَسُوْلَ اللہ! یَانَبِیَّ اللہ! کہا کرتے۔(دلائل النبوۃ لابی نعیم، الجزء الاول، الفصل الاول فی ذکر ما انزل اللّٰہ تعالٰی فی کتابہ من فضلہ، ص ۱۹ حدیث: ۴)

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت مولانا شاہ اَحمد رضا خان رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کردہ آیت مُقدَّسہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں: (یوں نہ پکارو) کہ اے زید! اے عَمرو! بلکہ یُوں عَرض کرو: یَا رَسُوْلَ اللہ، یَانَبِیَّ اللہ، یَاسَیِّدَ الْمُرْسَلِیْن، یَاخَاتَمَ النَّبِیِّیْن، یَاشَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْکَ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِکَ اَجْمَعِیْن۔ لٰہذا عُلَما تَصریح (وَضاحت) فرماتے ہیں (کہ) حُضُورِ اَقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو نام لے کر نِدا کرنی (پُکارنا) حَرام ہے اور واقعی مَحلِّ اِنصاف ہے! جسے اُس کا مَالِک و مَولیٰ تَبارَک وَتَعَالٰی نام لے کر نہ پُکارے غُلام کی کیا مَجال کہ راہِ ادب سے تجاوُز (Exceed) کرے، بلکہ اِمام زَیْنُ الدِّیْن مَراغی وغیرہ مُحَقِّقِیْن (رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن) نے فرمایا: اگر یہ لفظ کسی دُعا میں وارِد ہو جو خُود نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے تعلیم فرمائی جیسے دعائے "یَامُحَمَّدُ اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّیْ" اے مُحمّد (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ)! میں آپ (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کے تَوَسُّل (وسیلے) سے اپنے ربّ (عَزَّوَجَلَّ) کی طرف مُتَوَجِّہ ہوا۔(ابن ماجۃ، کتاب اقامۃ الصلوۃ، باب ماجاء فی صلوۃ الحاجۃ، ۲/۱۵۶، حدیث: ۱۳۸۵) تاہم اِس کی جگہ یَا رَسُوْلَ اللہ، یَانَبِیَّ اللہ (کہنا) چاہیے، حالانکہ الفاظِ دُعاء میں حَتَّی الْوُسْع (جِتنا مُمکن ہو) تَغْیِیْر (تبدیلی) نہیں کی جاتی۔(فتاویٰ رضویہ، ۳۰/۱۵۷-۱۵۶ ملتقطا)

نُوح و خَلِیل و مُوسیٰ و عیسیٰ سب کا ہے آقا نامِ محمد
دَوْلت جو چاہو دونوں جہاں کی کر لو وَظیفہ نامِ محمد
پائیں مُرادیں دونوں جہاں میں جس نے پُکارا نامِ محمد
(قبالۂ بخشش، ص ۷۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! سُنا آپ نے کہ رَبُّ الْعٰلَمِیْن عَزَّوَجَلَّ کو اپنے مَدَنی حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

www.dawateislami.net

وَسَلَّم اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ اَقدَس کا ادب کس قَدْر عزیز ہے کہ اُس نے اپنے پاکیزہ کلام میں اپنے بندوں کو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ نامی اِسمِ گرامی کا ادب بجالانے کا حکم اِرشاد فرمایا۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم بھی اِس فرمانِ خُداوندی اور مُفَسِّرِینِ کِرام رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے اِرشادات پر عمل کرتے ہوئے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو پُکارتے وقت ادب و تَعظیم کا دامن مَلْحُوظِ خاطر رکھتے ہوئے ہمیشہ صِفاتی نام مَثلاً یَا رَسُولَ اللہ، یَاحَبِیْبَ اللہ وغیرہ اِستِعمال کرنے کی عادت بنائیں۔ ویسے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے تمام ہی نام یقیناً لائقِ ادب و تَعظِیم اور خُدا عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب ہیں مگر اِن میں سے نام "اَحمد" اور نامِ "مُحَمَّد" کی شان سب سے جُدا (Unique) ہے کیونکہ یہ دو ایسے مُبارَک نام ہیں کہ جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کو بہت ہی زِیادہ مَحبوب ہیں چُنانچہ

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب نام

صَدرُ الشَّرِیعہ، بَدرُ الطَّرِیقہ حضرت علّامہ مَوْلانا مُفتی محمد امجد علی اَعظمی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: حُضُورِ اَکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے اِسمِ پاک "مُحَمَّد" و "اَحمد" ہیں اور ظاہِر یِہی ہے کہ یہ دونوں نام خُود اللہ تعالٰی نے اپنے مَحبوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے لیے مُنْتَخَب فرمائے، اگر یہ دونوں نام خُدا (تعالٰی) کے نزدیک بہت پیارے نہ ہوتے تو اپنے مَحبوب کے لیے پسند نہ فرمایا ہوتا۔ (بہارِ شریعت، حِصّہ ۱۶، ۳/۶۰۱) پھر اِن دونوں میں سے نامِ "مُحَمَّد" کو جو اَہَمِیَّت و فضیلت حاصل ہے وہ ہر عقلمند شخص بآسانی سمجھ سکتا ہے۔ مگر اَفسوس صد کروڑ اَفسوس کہ جیسے جیسے ہم زمانۂ نَبَوِی سے دُور ہوتے جارہے ہیں ہمارے معاشرے میں جہالت کے اندھیرے بڑھتے جارہے ہیں۔ جس کی ایک واضح مِثال یہ ہے کہ بعض نادان اپنی اَوْلاد کے لئے ایسے ناموں کی تلاش میں رہتے ہیں کہ جو گھر، خاندان محلّے میں دُور دُور تک کسی کا نہ ہو، جو بھی سُنے عَش عَش کر اُٹھے کہ واہ! کیسا زَبردَست نام رکھا ہے، اَرے یہ نام تو ہم نے پہلی بار سُنا ہے وغیرہ وغیرہ۔ اِسی طرح بعض نادان بے معنٰی نام یا مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ غیر مُسلِموں کے ناموں

www.dawateislami.net

پر اپنی اَولاد کے نام رکھتے ہیں اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ۔ یقیناً یہ سب عِلْمِ دِین سے دُوری اور نام رکھنے کی اَہَمِیَّت سے ناواقفی کا نتیجہ ہے۔ یاد رکھئے! نام کا تَعَلُّق صرف دُنیاوِی زندگی تک مَحدُود نہیں بلکہ جب میدانِ حَشر قائم ہوگا تو اِنسان کو اُسی نام سے بُلایا جائے گا جس نام سے اُسے دنیا میں پُکارا جاتا ہے چنانچہ

حضرت سیِّدُنا اَبُو دَرْدَاء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مَرْوِی ہے کہ حُضُورِ پاک، صاحِبِ لَولاک، سَیَّاحِ اَفلاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قِیامت کے دن تُم اپنے اور اپنے آباء کے ناموں (Names) سے پُکارے جاؤ گے لہٰذا اپنے اچھے نام رکھا کرو۔ (ابو داود، کتاب الادب، باب في تغيير الاسماء، ۴/۳۷۴، حدیث: ۴۹۴۸)

لہٰذا والِدَین کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کے ایسے نام ہر گز نہ رکھیں کہ کل بَروزِ قِیامت خُود اُنہیں اور اُن کے بچوں کو سب کے سامنے ذِلّت و شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے۔ ہاں! نام رکھنے ہی ہیں تو حُصولِ بَرَکت کی نِیَّت سے بچوں کے نام انبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور بُزُرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن جبکہ بچیوں کے نام اُمَّہَاتُ الْمُؤمِنین اور صحابیات رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُنَّ اَجْمَعِیْن اور وَلِیَّات رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِنَّ اَجْمَعِیْن کے ناموں پر رکھنے کا ذہن بنائیے کیونکہ یہ نام بڑی بَرَکت والے ہوتے ہیں۔ خُصوصاً نامِ **"مُحَمَّد"** کی عظمت کے تو کیا کہنے کہ یہ وہ مُبارَک نام ہے کہ کَلِمَۂ طَیِّبَہ، قُرآنِ کریم، اذان، نماز، تِلاوت، دُرُودِ و سلام اور دِینی کُتُب وغیرہ سبھی اِس نامِ اَقدَس کی بَرَکات سے مَعمور ہیں، اِسی طرح مَشْرِق و مَغْرِب، شِمال و جُنُوب، زَمین و آسمان ہر سَمت نامِ **"مُحَمَّد"** کے چَرچے اور جَلوے ہیں حتّٰی کہ ایک جائزے کے مُطابِق دُنیا میں سب سے زِیادہ رکھا جانے والا نام **"مُحَمَّد"** ہے۔ لہٰذا اگر ہم چاہتی ہیں کہ ہمیں بھی اِس مُعَزَّز و مُکَرَّم نام کی بَرَکتیں حاصل ہو جائیں تو اِس کا ایک بہترین ذَرِیعَہ یہ بھی ہے کہ ہم اپنے بیٹوں کا نام **"مُحَمَّد"** رکھیں تاکہ یہ مُبارَک نام ہماری بخشش و مَغْفِرت کا ذَرِیعَہ بَن جائے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی بَرَکت سے ہمیں بھی جنَّت میں داخل فرمادے۔ آیئے! بطورِ ترغیب نامِ **"مُحَمَّد"** کے فضائل پر

www.dawateislami.net

مُشْتَمِل 4 فَرامِینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ملاحظہ فرمائیں چُنانچہ

اِرشاد فرمایا: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور میری مَحَبَّت اور میرے نام کی بَرَکت حاصل کرنے کے لئے اُس کا نام "مُحَمَّد" رکھے تو وہ اور اُس کا بیٹا دونوں جنَّت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، کتاب النکاح، قسم الاقوال، الباب السابع...الخ، الفصل الاول فی الاسماء و الکنی، جزء ۸، ۱۶/۱۷۵، حدیث: ۴۵۲۱۵)

اِرشاد فرمایا: جس دَسْتَرخوان پر کوئی "اَحْمَد" یا "مُحَمَّد" نام کا ہو، تو اُس جگہ پر ہر روز دو بار بَرَکت نازل کی جائے گی۔ (مسند الفردوس، ۲/ ۳۲۳، حدیث: ۵۶۵۲۵)

اِرشاد فرمایا: جس نے میرے نام سے بَرَکت کی اُمّید کرتے ہوئے میرے نام پر نام رکھا، قِیامت تک صُبح و شام اُس پر بَرَکت نازِل ہوتی رہے گی۔ (کنز العمال، کتاب النکاح، قسم الاقوال، الباب السابع...الخ، الفصل الاول فی الاسماء و الکنی، جزء ۸، ۱۶/۱۷۵، حدیث: ۴۵۲۱۳)

اِرشاد فرمایا: بَروزِ قِیامت دو شخص اللہ رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں کھڑے کیے جائیں گے، حُکم ہو گا: اِنہیں جنَّت میں لے جاؤ۔ عَرض کریں گے: اِلٰہی عَزَّوَجَلَّ! ہم کس عمل کی بدولت جنَّت کے قابِل ہوئے، ہم نے تو جنَّت کا کوئی کام کیا نہیں؟ فرمائے گا: جنَّت میں جاؤ! میں نے قسم اِرشاد فرمائی ہے کہ جس کا نام "اَحْمَد" یا "مُحَمَّد" ہو، دوزخ میں نہ جائے گا۔ (فردوس الاخبار، ۲/ ۵۰۳، حدیث: ۸۵۱۵)

اِرشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے فرمایا: مجھے اپنی عِزَّت و جلال کی قسم! جس کا نام تمہارے نام پر ہو گا، اُسے عذاب نہ دوں گا۔ (کشف الخفاء، حرف الخاء، ۱/ ۳۴۵، حدیث: ۱۲۴۳)

پُوچھے گا مَوْلٰی لایا ہے کیا کیا میں یہ کہوں گا نامِ مُحمد
غَم کی گھٹائیں چھائی ہیں سَر پر کر دے اِشارہ نامِ مُحمد
رَنج و اَلَم میں ہیں نام لیوا کر دے اِشارہ نامِ محمد
(قبالۂ بخشش، ص ۷۴)

www.dawateislami.net

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! نامِ اَقدَس کے فضائل اور اِس کی بَرَکتوں کے مُتَعلِّق سُن کر کئی اِسلامی بہنوں کا یہ ذِہن بنا ہوگا کہ آئندہ ہم بھی اپنے بچوں، پوتوں اور نواسوں وغیرہ کا نام **"مُحَمَّد"** ہی رکھیں گی اور رکھنا بھی چاہئے مگر یاد رہے! نامِ **"مُحَمَّد"** پر نام رکھنے میں بے اَدَبی کا اندیشہ ہے اور بے اَدَبی سے بچنا نِہایت ضروری ہے، نامِ **"مُحَمَّد"** کی بے اَدَبی سے بچنے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ عقیقے والے دن بچے کا نام **"مُحَمَّد"** جبکہ پُکارنے کے لئے کوئی دُوسرا نام رکھ لیا جائے تاکہ نامِ **"مُحَمَّد"** کی بَرَکتیں بھی مِلیں اور نام کی بے اَدَبی سے بھی بچت ہوجائے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے بُزرگوں کا بھی یہی مَعمول رہا ہے کہ وہ حُصُولِ بَرَکت کے لئے اپنے بچوں کے نام **"مُحَمَّد"** اور ادب کے تقاضے کے پیشِ نظر پُکارنے کے لئے کوئی دُوسرا نام تجویز فرماتے چُنانچہ

اَعلیٰ حضرت رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا طریقۂ کار

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسُنّت مَولانا شاہ اِمام اَحمد رضا خان رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنے سب بیٹوں، بھتیجوں کا عقیقے میں **"مُحَمَّد"** نام رکھا پھر نامِ اَقدَس کے آداب کو مَلحُوظِ خاطر رکھنے اور آپس میں پہچان کے لئے عُرف جُدا مُقَرَّر کئے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۴/ ۶۸۹ ملخصًا)

عاشقِ اعلیٰ حضرت کی ادا

اِسی طرح جب عاشقِ اعلیٰ حضرت، **اَمیرِ اَہلسُنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے کسی کا نام رکھنے کی درخواست کی جاتی ہے تو عُموماً آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اُس بچے کا نام **"مُحَمَّد"** اور پُکارنے کے لئے عُرف مَثلاً **"رَجَب رَضا"** رکھتے ہیں۔ نام کے ساتھ رَضا کا اِضافہ 'اِمامِ اَہلسُنّت مَولانا شاہ اَحمد رضا خان رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی نِسبَت (Relation) سے کرتے ہیں۔ (نام رکھنے کے اَحکام، ص ۲۹)

اپنے رَضا کے قُربان جاؤں جس نے سِکھایا نام مُحمّد
آنکھوں میں آکر دِل میں سَما کر رَنگت رَچا جا نامِ مُحمّد

www.dawateislami.net

اپنے جمیلِ رَضوی کے دِل میں آجا سَما جا نامِ محمد

(قبالۂ بخشش، ص ۷۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عُلَمائے کِرام نے اپنی اپنی کتابوں میں بھی نامِ **"مُحَمَّد"** کے تَعَلُّق سے نِہایت دِلچسپ مَدَنی پھول بَیان فرمائے ہیں۔ آیئے! حُصُولِ بَرَکت کے لئے نامِ **"مُحَمَّد"** سے مُتَعَلِّق چند اِیمان اَفروز مَدَنی پھول مُلاحَظَہ کیجئے چُنانچہ

لفظِ "مُحَمَّد" کے بارے میں اِیمان اَفروز مَدَنی پھول

مشہور مُفَسِّرِ قُرآن، حکیمُ الاُمَّت مُفتی اَحمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ تفسیرِ نعیمی میں فرماتے ہیں کہ لفظِ **"مُحَمَّد"** کے معنٰی ہیں: ہر طرح تعریف کیا ہُوا، ہر وَقْت، ہر زَمانہ، ہر زبان میں حَمْد وثَناء کئے ہوئے، حقیقت یہ ہے کہ جیسے حُضُورِ اَنْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم تمام خَلْقَت (مخلوق) سے اَفْضَل، تمام رَسُولوں کے سَردار ہیں، اِسی طرح حُضُورِ اَنْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام شریف بھی تمام نبیوں کے ناموں کا سَردار ہے، اِس نامِ پاک کے بے شُمار فضائل ہیں، جن میں سے چند یہ ہیں:

(1) سب کے نام اُن کے ماں باپ رکھتے ہیں، لَقَب قَوم دیتی ہے، خِطاب حُکومت سے مِلتا ہے، مگر حُضُورِ اَنْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے نام، لَقَب وخِطاب سب ربّ تعالیٰ کی طرف سے ہیں کہ عَبْدُ الْمُطَّلِب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے فِرِشتے کی بِشارت سے یہ نام رکھا۔ (2) دُوسروں کے نام پیدائش کے ساتویں دِن رکھے جاتے ہیں، مگر حُضُورِ اَنْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام عالَم کی پیدائش سے پہلے عَرْشِ اَعْظَم پر لکھا گیا تھا اور حضرت عِیسٰی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے حُضُورِ اَنْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت سے قریباً 600 بَرَس پہلے اپنی قوم کو فرمایا: **اِسْمُہٗ اَحْمَد** (یعنی) اُن کا نام پاک **"اَحْمَد"** ہے، پچھلی قومیں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے نام کی بَرَکت سے دُعائیں مانگتی تھیں۔ (3) حُضُورِ اَنْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام

www.dawateislami.net

"مُحَمَّد" بہت جامِع ہے، جس میں حُضُورِ اَنْوَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بے شُمار فضائل بَیان ہو گئے ہیں۔ آدم کے معنٰی (Meaning) تھے "مٹّی سے پیدا ہونے والے"، اِبراہیم کے معنٰی ہیں "مہربان باپ"، نُوح کے معنٰی ہیں "خوفِ خُدا سے گریہ وزاری و نَوحہ کرنے والے"، اِن تمام ناموں میں ایک ایک وَصف کی طرف اِشارہ ہے، مگر "مُحَمَّد" کے معنٰی ہیں "ہر طرح، ہر وَصف میں بے حد تعریف کئے ہوئے"، اِس میں حُضُورِ اَنْوَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لاتعداد کمالات وخوبیوں کی طرف اِشارہ ہو گیا۔(5) لفظ "مُحَمَّد" میں غیبی خَبَر بھی ہے کہ ہمیشہ یعنی دُنیا وآخِرت میں اُن کی ہر جگہ، ہر طرح حَمْد وثَناء ہُوا کرے گی، اِسی خَبَر کی صَدَاقت (سچّائی) ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ آج بھی حُضُورِ اَنْوَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے برابر کسی کی تعریف نہیں ہوتی بلکہ جو حُضُورِ اَنْوَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے وابستہ ہو گئے اُن کی بھی تعریف ہو گئی، فَرش پر اُن کی دُھوم، عَرش پر اُن کے چرچے۔(6) جو اپنے بیٹے کا نام مَحبَّت میں "مُحَمَّد" رکھے، اللہ تعالٰی اُس پر رَحم فرمائے گا کہ مجھے ایسے شخص کو عذاب دیتے حیا آتی ہے جس نے میرے مَحبوب کی مَحبَّت میں اپنے بیٹے کا نام "مُحَمَّد" رکھا ہے۔ (تفسیر نعیمی، ۴/ ۲۲۰-۲۲۱ ملخصاً وملتقطاً)

نامِ "مُحَمَّد" کی مزید بَرَکتوں کو بیان کرتے ہوئے مُفتی صاحب فرماتے ہیں: سب کے نام پیدائش کے ساتویں دن رکھے جاتے ہیں مگر حُضُور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کا نام ربّ تعالٰی نے مخلوق کی پیدائش سے پہلے رکھ دیا کہ آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے یہ نام عَرش کی بُلندی پر لکھا پایا، نُوح عَلَیْہِ السَّلَام کی کَشتی (Ark) اِسی نام کی بَرَکت سے مُکَمَّل ہوئی، اَنبیاءِ کِرام (عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام) نے حُضُور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کے نام کے طُفَیل (وَسیلے) سے دُعائیں کیں۔ اَسماءِ اَنبیائے کِرام (اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے ناموں) کے مَعانی ایسے اعلٰی نہیں جیسے (نامِ) "مُحَمَّد" کے مَعانی ہیں یعنی بے عَیب اور ہر طرح لائقِ حَمْد، حُضُور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کے نام سے قَبْر کے اِمتِحان میں کامیابی اور مَحْشَر میں نَجات ہے۔ (اَلْغَرَض) حُضُور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کا نام وہ کِیمِیا (کی۔ می۔ یا) ہے (کہ) جس سے اِنسان کی کایا پلٹ جاتی ہے۔

www.dawateislami.net

(شانِ حبیب الرحمن، ص ۵۵)

شیدا نہ کیوں ہوں اِس پر مُسلماں ربّ کو ہے پیارا نامِ مُحمد
رکھو لَحَد میں جس دم عزیزو مُجھ کو سُنانا نامِ مُحمد
روزِ قِیامت مِیزان و پُل پر دے گا سَہارا نامِ مُحمد

(قبالۂ بخشش، ص ۷۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کتاب "نام رکھنے کے اَحکام" کا تعارُف

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! بیان کردہ نامِ "**مُحَمَّد**" کے مُتَعَلِّق دِلچسپ مَدنی پُھول سُن کر ہمارے سِینوں میں بھی اِس مُقدَّس نام کی اَہمِیَّت و اَفْضَلِیَّت اور شان و عظمت مزید اُجاگر ہوئی ہوگی۔ نامِ "**مُحَمَّد**" کے فضائل وبَرکات اور نام رکھنے کے بارے میں شَرعی اَحکامات اور بہت سے مَدنی پُھولوں کی مَعلومات کے لئے دعوتِ اِسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب "**نام رکھنے کے اَحکام**" کا مُطَالَعَہ فرمایئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کتاب میں مُعاشَرے میں نام رکھنے کے مختلف انداز، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پسندیدہ نام، ضروری وَضاحت، اَسمائے اِلٰھِیَّہ کے ساتھ نام رکھنے کے مَدنی پُھول، نامِ "**مُحَمَّد**" کی بَرَکتوں پر مُشْتَمِل فَرامِیْنِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ، لفظِ "**مُحَمَّد**" کے بارے میں اِیمان اَفروز مَدنی پُھول، لَقَب، تَخلُّص اور کُنْیَت کی تعریف، اِس کے عِلاوہ مَدنی مُنّوں اور مُنّیوں کے نام رکھنے کے لئے 538 ناموں کی فِہرِس کو بھی شامل کیا گیا ہے لٰہذا خُود بھی اِس کتاب کا مُطَالَعَہ کیجئے اور دُوسروں کو بھی پڑھنے کی ترغیب دِلایئے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اِس کتاب کو پڑھا بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرِنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جا سکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! ہم نامِ **"مُحَمَّد"** کی بَرَکتوں کے مُتَعَلِّق سُن رہی ہیں اور یہ بھی سُنا کہ ہمارے بُزُرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن اِس نامِ پاک کا نِہایت ادب بجالاتے تھے، ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ ہم بھی بُزُرگوں کے طریقے پر عمل پیرا ہو کر اِس نامِ پاک کی عِزَّت و حُرمَت کا خیال کرتے اور دل و جان سے اِس کا خوب خوب ادب بجالاتے مگر اَفسوس صد کروڑ اَفسوس کہ اب اِس نامِ پاک کا تَقَدُّس بُری طرح پامال کیا جارہا ہے، مَثَلاً بعض مُنہ پھٹ اور بے باک نادان زبان کے اِس قَدَر تیز ہوتے ہیں کہ وہ عام لوگوں کے ساتھ ساتھ **"مُحَمَّد"** نام والے مسلمانوں کو بھی مُعاف نہیں کرتے اور اُنہیں بھی مَعَاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فُحش گالیوں اور بُرے اَلقابات سے پکارتے ہیں، یوں ہی بعض نادان شَرعی اَحکام سے ناواقفی کے سبب ہر شخص کے نام سے قَبل **"مُحَمَّد"** لکھتے یا پڑھتے ہیں حالانکہ بسا اَوقات معنٰی کے اِعتبار سے بعض ناموں سے پہلے **"مُحَمَّد"** لکھنا پڑھنا درست نہیں ہوتا لہٰذا پھر نامِ **"مُحَمَّد"** کی بَرَکت تو کیا مِلتی اُلٹا بے اَدَبی کا وَبال سَر آتا ہے۔ اب ایک طرف تو اِن جیسے نادانوں کا طَرزِ عمل ہے تو دُوسری جانب اُن باادب ہستیوں کا لائقِ تقلید کردار ہمارے سامنے ہے کہ جو ناموسِ مُصْطَفٰے کے ساتھ ساتھ نامِ **"مُحَمَّد"** کی عِزَّت و حُرمَت کے سچے پاسبان اور نامِ **"مُحَمَّد"** کے ادب کے مُعَاملے میں زَبَردَست مَدَنی ذِہن والے تھے۔ آیئے! نامِ **"مُحَمَّد"** کا ادب بجالانے کے تَعَلُّق سے ایک سبق آموز واقعہ سُنتے ہیں چُنانچہ

مُفتیِ اَعظم نے اِصلاح فرمائی

سِرَاجُ الْعَارِفِیْن حضرت علّامہ مَولانا غُلامِ آسی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے نام کے شُروع میں بَرَکت کے لیے لفظ **"مُحَمَّد"** شامل کرلیا تھا۔ اِس پر شہزادۂ اعلیٰ حضرت مُفتیِ اَعظم ہِند مَولانا مصطفٰے رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے تَنْبِیْہ (Warning) فرمائی کہ یہاں اِسمِ رِسالت (یعنی مُحَمَّد) نہیں ہونا چاہیے

۔میں نے فوراً اعرض کیا کہ حُضُور! پھر "مُحَمَّد عَبْدُ الْحَیّ" کا کیا حُکم ہو گا؟اِس کے جواب میں حضرت نے فرمایا: کُجا عَبْدُ الحَیّ و کُجا غُلامِ آسی (یعنی کہاں عَبْدُ الحیّ اور کہاں غلامِ آسی)؟ عَلَّامہ (غُلامِ آسی رَحمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہ) فرماتے ہیں: یہ جواب سُن کر میں حیرت زدہ رہ گیا اور حضرت کے تَفَقُّہ فِی الدِّین (دِین کی سمجھ) کی عظمت دل میں خوب خوب رَچ بس گئی۔

حُضُور مُفتیِ اَعظم رَحمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہ نے اپنے اِرشاد سے یہ رہنمائی فرمائی ہے کہ جس نام کے شُروع میں لفظ "**مُحَمَّد**" لایا جائے، اگر اُس نام کا اِطلاق لفظ "**مُحَمَّد**" پر دُرُست ہو تو وہاں لفظ "**مُحَمَّد**" لانا درست ہو گا (جیسے محمد صادِق) اور اگر نام کا اِطلاق لفظ "**مُحَمَّد**" پر دُرُست نہ ہو تو وہاں لفظ "**مُحَمَّد**" شُروع میں لانا دُرُست نہ ہو گا، (جیسے محمد غلام حُسَین)۔ حُضُور سَیِّدِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عبدُ الْحَیّ ہیں، لِہٰذا محمد عَبْدُ الْحَیّ کہنا دُرُست ہے لیکن غلامِ آسی نہیں ہیں، اِس لئے "**محمد غلامِ آسی (یعنی "آسی" کا غلام)**" کہنا مناسِب ہے۔ (جہانِ مفتی اعظم، ص۴۵۱، بتغیر قلیل)

اِس کے عِلاوہ بھی بعض ایسے نام ہیں کہ جن سے قبل نامِ "**مُحَمَّد**" کا اِطلاق دُرُست نہیں ہوتا مَثَلاً عَبْدُ الْمُصْطَفٰے، غُلامِ غَوث، غُلامِ جیلانی، عُبَیدِ رَضا وغیرہ مگر بسااَوقات اِن ناموں سے قبل بھی "**مُحَمَّد**" لکھ دیا جاتا ہے البتَّہ یہ بات بھی ذِہن نشین رکھئے کہ نامِ "**مُحَمَّد**" کا اِطلاق کس نام پر دُرُست ہے اور کس نام پر نہیں اِس کا تَعَیُّن کرنے کی ہر کسی کو اِجازت نہیں! لِہٰذا اِس کے لئے دعوتِ اسلامی کے تحت قائم دارُ الافتا اَہلسنّت سے رُجوع کیجئے۔

محفوظ سدا رکھنا شہا! بے اَدَبوں سے
اور مجھ سے بھی سَرزَد نہ کبھی بے اَدَبی ہو

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۳۱۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

8 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "کیسٹ بیان / مدنی مذاکرہ"

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! سُنا آپ نے کہ ہمارے بُزُرگانِ دِین رَحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہم اجمعین کس قَدَر غَیرت مَنْد تھے کہ جب یہ حضرات نامِ "مُحَمَّد" کی بے اَدَبی ہوتا دیکھتے تو بے قرار ہو جاتے اور اُن کی غَیرتِ اِیمانی کو جوش آجاتا لہٰذا یہ حضرات ہاتھوں ہاتھ بے اَدَبی کرنے والے کی اِصلاح (Reformation) فرماتے۔ اے کاش کہ ہمیں بھی اِن بُزُرگوں کا صَدَقہ نصیب ہو جائے اور ہم بھی اِن کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر نامِ "مُحَمَّد" کا ادب بجالانے والے اور اِس پاکیزہ نامِ مُبارک کی بے اَدَبی ہوتا دیکھ کر ہاتھوں ہاتھ بے اَدَبی کرنے والے کی اِصلاح کرنے والے بن جائیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج کے اِس پُرفِتَن دور میں دعوتِ اسلامی مسلمانوں کے اندر بُزُرگوں کی اِس مَدَنی سوچ کو اُجاگر کرنے، اُنہیں نامِ "مُحَمَّد" کا ادب بجا لانے اور نامِ "مُحَمَّد" کی بے اَدَبی کرنے والوں کی اِصلاح کرنے کا ذِہن دینے کے لئے ہر دم کوشاں ہے لہٰذا آپ بھی اِس مَدَنی ماحول سے وابستہ رہیے اور ادب و تعظیم کا پیکر بننے کے لئے ذیلی حلقے کے 8 مَدَنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے۔ ذیلی حلقے کے 8 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام "**کیسٹ** بیان / مدنی مذاکرہ" ہے، ہر اسلامی بہن روزانہ اِنفرادی طور پر یا تمام گھر والوں کو (جن میں نامحرم نہ ہوں) جمع کرکے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے سنّتوں بھرے بیانات اور مَدَنی مذاکرات نیز "مکتبۃ المدینہ" سے جاری ہونے والے دِیگر مبلغین کے سنتوں بھرے بیانات ضرور سُنیں، **ہفتہ وار اجتماع اور** تربیتی حلقے میں ماہانہ، مدرسۃ المدینہ (بالغات) میں ہفتہ وار اور جامعۃُ المدینہ میں روزانہ "کیسٹ اجتماع" کیجئے۔ (روزانہ سنّتوں بھرا بیان یا مَدَنی مذاکرے کی کم از کم ایک **کیسٹ** بیان / مدنی مذاکرہ سُننے والوں سے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بے انتہا خوش ہوتے ہیں) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی مذاکرہ بھی علمِ دِین کے حُصول کا ایک بہترین ذریعہ ہے اور علمِ دِین کی فضیلت میں آتا ہے کہ حضرت سیدنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تعالٰی عنہما نے فرمایا کہ ایک گھڑی رات میں پڑھنا پڑھانا ساری رات عبادت کرنے سے افضل ہے۔ (مشکوۃ المصابیح، کتاب العلم، الفصل

www.dawateislami.net

الثالث، رقم ۲۵٦، ج۱، ص۱۱۷)

لہٰذا آپ بھی ہر دم دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہتے ہوئے زیادہ سے زیادہ مدنی مذاکرے میں اپنی شرکت کو یقینی بنائیے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی کی کئی مدنی بہاریں ہیں آیئے! بطورِ ترغیب ایک مَدَنی بہار سُنئے چُنانچہ

میری بیٹی کی اِصلاح ہو گئی

پنجاب (پاکستان) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا لُبِ لُباب ہے کہ میری بیٹی فلمیں ڈرامے دیکھنے اور بے پردگی جیسے دیگر گناہوں میں گرفتار ہو کر اپنی زندگی کے قیمتی لمحات بیکار کر رہی تھی، میں اس کی حرکتوں سے بے حد پریشان تھی، میں اسے بہت سمجھاتی مگر وہ ایک کان سے سن کر دوسرے سے نکال دیتی تھی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرتی تھی اور اجتماع میں مانگی جانے والی دعاؤں کی قبولیت کے واقعات بھی سنا کرتی تھی، چنانچہ ایک مرتبہ میں نے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے گیارہویں شریف کے اجتماعِ ذکر و نعت میں اپنی بیٹی کی اصلاح کی دُعا مانگی، میری خواہش تھی کہ میری بیٹی بھی دعوتِ اسلامی کی مُبلغہ بنے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میری دُعا قبول ہوئی اور میری بیٹی اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں میرے ساتھ چلنے پر رضامند ہو گئی، میری وہ بیٹی جس پر میری تفہیم اور نصیحتیں کارگر نہیں ہوتیں تھیں جب اس نے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی تو اتنی متأثر ہوئی کہ دعوتِ اسلامی کی ہو کر رہ گئی، ترقی کی منزلیں طے کرتے کرتے (تادمِ تحریر) میری بیٹی حلقہ ذمہ دار کی حیثیت سے سنتوں کی خدمت انجام دے رہی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

مجلسِ توقیت

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی 200 سے زائد ممالک میں کم و بیش 104 شُعبہ جات میں نیکی کی دَعوَت کی دُھومیں مچانے میں مصروفِ عمل ہے۔اِنہی شُعبہ جات (Departments) میں سے ایک **"مجلسِ توقیت"** بھی ہے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجلسِ توقیت نے اب تک عِلمِ توقیت کے اُصول و قوانین کے مُطابق بے شُمار شہروں کے **"اَوْقاتُ الصَّلٰوۃ"** کے نہ صرف نقشہ جات تیّار کئے ہیں بلکہ اس سِلسلے میں مزید ایک قدَم بڑھاتے ہوئے دعوتِ اِسلامی کی **"مجلِس آئی ٹی"** کے تَعاوُن سے ایک ایسا سافٹ وئیر بنام **"اَوْقاتُ الصَّلٰوۃ"** بھی مُتَعارَف کروایا ہے کہ جو کمپیوٹر اور موبائل وغیرہ پر نمازوں کے دُرُست وَقْت کی نشاندہی میں بہت زِیادہ مُفید ہے۔نِظامُ الاَوْقات سے مُتَعلِّق کسی بھی قسم کے مسئلے یا تجویز کے لئے مجلِس کے اراکین و ذِمّہ داران سے عالَمی مَدَنی مرکز کے فون نمبر پر یا اِس اِی میل ایڈریس (prayer@dawateislami.net) کے ذریعے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔عالَمی مَدَنی مرکز فَیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں، آفس کے مخصُوص اَوقات میں مجلِسِ توقیت آفس میں بِالْمُشافَہ رہنمائی بھی لی جاسکتی ہے۔

اللہ کرم ایسا کرے تُجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تِری دُھوم مچی ہو

(وسائل بخشش مرمم، ص۳۱۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جشنِ وِلادت کے بارے میں مکتوبِ عطّار

اے جشنِ وِلادتِ مُصطَفٰے منانے والی اسلامی بہنو! صَفَرُ الْمُظَفَّر کا مُبارَک مہینا اپنے اِختِتام کی

www.dawateislami.net

جانب رَواں دَواں ہے۔ پھر اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ رَبِیۡعُ الۡاَوَّل کا نُور بار مہینا اپنی آب و تاب کے ساتھ جَلوہ گر ہو گا کہ یہی وہ عَظِیۡمُ الشَّان مہینا ہے کہ جس کا عاشقانِ رَسول گیارہ(11) ماہ بڑی شِدَّت کے ساتھ اِنۡتِظار کرتے، مَرحبا یا مُصْطَفٰے کی گونج میں جُلوس نکالتے، مَحافِلِ نعت کا اِہۡتِمام کرتے، صَدَقہ و خَیرات کرتے، سبز جھنڈے اور جھنڈیاں لگاتے، چَراغاں کرتے اور دُھوم دھام سے جَشنِ وِلادت کی خوشیاں مَنا کر اپنی عقیدت و مَحبَّت کا اِظہار کرتے ہیں۔ مگر یاد رہے! ہر اَہَم کام کے کچھ ضروری آداب ہوتے ہیں، اِسی طرح جشنِ عِیدِ مِیلَادُ النَّبِی مَنانے کے بھی کچھ آداب ہیں جن کا لحاظ رکھنا بہت ضروری ہے۔ چُنانچہ جَشنِ وِلادت مَناتے وَقْت گلی یا سڑک وغیرہ پر اِس طرح سَجاوٹ کرنا کہ جس سے گاڑی والوں اور پیدل چلنے والوں کو تکلیف کا سامنا کرنا پڑے، ناجائز ہے۔ چَراغاں دیکھنے کیلئے عَورَتوں کا اَجنبی مَردوں کے درمیان بے پردہ نکلنا اور باپردہ عَورَتوں کا بھی مُرَوَّجہ انداز میں مَردوں میں اِخۡتِلاط(ایک ساتھ جمع ہونا) اِنتہائی اَفسوس ناک ہے جبکہ بجلی کی چوری (Theft) بھی ناجائز ہے، لہٰذا اِس سِلسلے میں بجلی فَراہم کرنے والے اِدارے سے جائز ذَرائع سے چَراغاں کی ترکیب بنائیے۔

شَیۡخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسُنَّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابُوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ نے جشنِ مِیلَاد مَنانے کے حوالے سے اپنے مکتوب میں کچھ اَہَم مَدَنی پھول عطا فرمائے ہیں۔ آیئے! آپ بھی وہ "**مکتوبِ عطّار**" تَوَجُّہ کے ساتھ سُنۡنے کی سَعادت حاصل کریں:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط سگِ مدینہ محمد الیاس عطّارؔ قادِری رَضَوی عُفِیَ عَنۡہُ کی جانِب سے تمام اسلامی بہنوں کی خِدمتوں میں جشنِ وِلادت کی خُوشی میں لہراتے ہوئے سبز سبز پرچموں، جگمگاتے بلبوں اور نَنّھے نَنّھے قُمقُموں کو چُومتا ہوا جُھومتا ہوا شہد سے بھی میٹھا مِیٹھا مَدنی سلام،

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ وَ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہ — اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ عَلٰی کُلِّ حَال۔

تُم بھی کر کے اُن کا چرچا اپنے دِل چمکاؤ

اُونچے میں اُونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

چاندرات کو اِن اَلفاظ میں تین(3) بار مَساجِد میں اِعلان کروایئے: **"تمام اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو مُبارَک ہو کہ رَبِیْعُ النُّوْر شریف کا چاند نظر آگیا ہے۔"**

رَبِیْعُ النُّوْر اُمّیدوں کی دُنْیا ساتھ لے آیا

دُعاؤں کی قبولیّت کو ہاتھوں ہاتھ لے آیا

اسلامی بہن کا بے پردَگی کرنا حرام ہے۔ برائے کرم! رَبِیْعُ النُّوْر شریف کی بَرَکت سے اسلامی بہنیں مُستَقِل شَرعی پَردہ اور زَہے قسمت! مَدَنی بُرقع پہننے کی نِیَّت کریں۔ (عورت کا بے پردَگی کرنا، حرام اور فوراً توبہ کرکے اِن گُناہوں سے باز آنا واجِب ہے۔)

جُھک گیا کعبہ سَبھی بُت مُنہ کے بَل اَوندھے گِرے

دَبدبہ آمد کا تھا، اَھْلاً وَّ سَھْلاً مرحبا

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص ۱۴۷)

سُنّتوں اور نیکیوں پر اِستِقامت پانے کا عظیم مَدَنی نُسخہ یہ ہے کہ تمام اسلامی بہنیں روزانہ **"فکرِ مدینہ"** کرتے ہوئے مَدَنی اِنعامات کے رِسالے پُر کرکے ہر ماہ (کی پہلی تاریخ کو) جمع کروانے کی نِیَّت کریں، ہاتھ اُٹھا کر کہیئے: اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

بدلیاں رَحمت کی چھائیں بُوندیاں رَحمت کی آئیں

اب مُرادیں دل کی پائیں آمدِ شاہِ عَرَب ہے

(قبالۂ بخشش، ص ۱۸۴)

تمام اسلامی بہنیں 30 دن تک روزانہ گھر کے اندر (صِرف گھر کی اسلامی بہنوں اور مَحْرَموں میں) مَدَنی دَرْس (دَرْسِ فَیضانِ سُنَّت) جاری کریں اور پھر آئندہ بھی روزانہ جاری رکھنے کی نِیَّت فرمائیں۔

www.dawateislami.net

ضروری اِحتیاط: اگر جھنڈے پر نقشِ نَعلِ پاک یا کوئی لکھائی ہو تو اِس بات کا خیال رکھئے کہ نہ وہ لِیرے لِیرے ہو، نہ ہی زمین پر تشریف لائے نیز جُوں ہی رَبِیْعُ النُّور شریف کا مہینہ تشریف لے جائے فوراً اُتار لیجئے۔ اگر احتیاط نہیں کر پاتی اور بے ادبی ہو جاتی ہے تو بِغیر نقش و تحریر کے سادہ سبز پرچم لہرایئے ۔(سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہ بھی حتَّی الاِمکان اپنے مکانِ بے نشان بنام **"بَیْتُ الْفَنَا"** پر سادہ جھنڈے لگواتا ہے)

نبی کا جھنڈا لیکر نکلو دُنیا پر چھا جاؤ
نبی کا جھنڈا اَمن کا جَھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

اپنے گھر پر 12 جھالَروں (یعنی لَڑیوں) یا کم اَز کم 12 بلبوں سے خُوب چَراغاں کیجئے۔(مگر اِن کاموں کیلئے بجلی چوری کرنا حرام ہے۔ لہٰذا اِس سلسلے میں بجلی فَراہم کرنے والے اِدارے سے جائز ذرائع کی ترکیب بنایئے)

مَشرق و مَغرب میں اک اک بامِ کعبہ پر بھی ایک
نَصب پرچم ہوگیا ، اَھْلاً وَّ سَھْلاً مَرحبا

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص۱۴۶)

ہر اسلامی بہن حَسْبِ تَوفیق زِیادہ ورنہ کم اَز کم 12 روپے کے مکتبۃُ المدینہ کے رسائل اور مَدَنی پُھولوں کے مُختلف پمفلٹ تقسیم کروائیں۔ شادی غَمی کی تَقاریب میں اور مرحوموں کے ایصالِ ثواب کی خاطِر بھی **"تقسیمِ رسائل"** کیجئے! اور دیگر مُسلمانوں کو اِس کی ترغیب دیجئے۔

بانٹ کر مَدَنی رسائل دِین کو پھیلایئے
کرکے راضی حق کو حقدارِ جِناں بن جایئے

سگِ مدینہ کا تحریر کردہ پمفلٹ **"جشنِ وِلادت کے 12 مَدَنی پُھول"** ممکن ہو تو 112 ورنہ کم اَز کم 12 عدد نیز ہوسکے تو رسالہ **"صُبحِ بہاراں"** 12 عدد مکتبۃُ المدینہ سے ھَدِیّۃً حاصل کرکے تقسیم کیجئے۔ جشنِ وِلادت کی خُوشی میں بیان کی کیسٹیں اور V.C.D,s خوب تقسیم فرمایئے اور تبلیغِ دین میں حصّہ

www.dawateislami.net

لیجئے۔شادیوں کے مواقع پر"شادی کارڈ" کے ساتھ رِسالہ اور ہوسکے تو بَیان کا کیسٹ یا V.C.D بھی منسلک فرمایئے۔ عِید کارڈز کا رَواج ختم کرکے اِس کی جگہ بھی یِہی رائج کیجئے تاکہ جو رقم خَرچ ہو اُس سے دِین کا بھی فائدہ ہو۔ مجھے لوگ قیمتی عِید کارڈز بھجواتے ہیں اِس سے دِل خُوش ہونے کے بجائے جلتا ہے۔کاش! عِید کارڈ پر خَرچ ہونے والی رقم دِین کے کام میں صَرف کی جاتی! نیز اُس پر لگی ہوئی اَفشاں (یعنی چمکدار پاؤڈر) سے سخت پریشانی ہوتی ہے۔

اُنکے در پے پلنے والا اپنا آپ جواب
کوئی غریب نواز تو کوئی داتا لگتا ہے

(ذِمّے دار اسلامی بہنیں گھروں میں اِجتماعات فرمائیں) رَبِیْعُ النُّور شریف کے دوران ہونے والے تمام اِجتماعات میں جن سے ہوسکے وہ سارا مہینہ سبز پرچم ساتھ لایا کریں۔

گیارہ (11) کی شام کو ورنہ 12 ویں شَب کو غُسل کیجئے۔ہوسکے تو اِس عِیدوں کی عِید کی تعظیم کی نِیَّت سے اسلامی بہنیں اپنی ضَرورت کی جو جو اَشیاء ممکن ہوں وہ نئی لیں

آئی نئی حکومت سِکّہ نیا چلے گا
عالَم نے رنگ بدلا صُبحِ شبِ وِلادت

(ذوقِ نعت، ص ٦٧)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کا خُلاصہ

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! آج کے اِس ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں ہم نے سُنا کہ

❋ نامِ "**مُحَمَّد**" مُسلمان کی شان و عظمت کو چار چاند لگا دیتا ہے۔

www.dawateislami.net

✻نامِ "مُحَمَّد" عِزَّت و اَفزائی کا ذریعہ ہے۔

✻نامِ "مُحَمَّد" خُدا عَزَّوَجَلَّ کو بھی مَحبوب ہے۔

✻نامِ "مُحَمَّد" کی بَرَکت سے اِنسان کی کایاپلٹ جاتی ہے۔

✻نامِ "مُحَمَّد" کی بَرَکتوں سے کائنات فیضیاب ہو رہی ہے۔

✻نامِ "مُحَمَّد" جنَّت میں داخِلے کا سبب ہے۔

✻نامِ "مُحَمَّد" نارِ جہنّم سے نَجات کا ذریعہ ہے۔

✻نامِ "مُحَمَّد" کی بے اَدَبی سے بُزرگانِ دِین رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِمۡ اَجۡمَعِیۡن کو سَخت نفرت تھی۔

✻نامِ "مُحَمَّد" کی بے اَدَبی کرنے والے کی اِصلاح کرنا بُزرگوں کا طریقہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نامِ "مُحَمَّد" کے صَدَقے وطُفَیل ہمیں بھی ادب و تعظِیم کی لازوال دَولت نصیب فرمائے اور ہمیں اِس مُقدَّس نام کی خوب خوب بَرَکتیں نصیب فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ النَّبِیِّ الۡاَمِیۡن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! بَیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت، چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتی ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔(1)

سُنَّتیں عام کریں دِین کا ہم کام کریں نیک ہوجائیں مُسلمان مدینے والے

[1]... مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، الفصل الثانی، ۱/ ۵۵، حدیث: ۱۷۵

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُرمہ لگانے کی سنّتیں اور آداب

آیئے! امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "**101 مدنی پھول**" سے سُرمہ لگانے کی سنّتیں اور آداب سُنئے: فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: **تمام سُرموں میں بہتر سرمہ "اِثْمد"** (اِث۔مِد) ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔ (ابن ماجہ، ۴/۱۱۵، حدیث: ۳۴۹۷)

❀ پتّھر کا سُرمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں اور سیاہ سرمہ یا کاجل بقصدِ زینت (یعنی زینت کی نیّت سے) مرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں۔ (فتاویٰ ہندیہ، ۵/۳۵۹) ❀ سُرمہ سوتے وقت استِعمال کرنا سُنّت ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۶/۱۸۰) ❀ سُرمہ استعمال کرنے کے تین مَنقُول طریقوں کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: (1) کبھی دونوں آنکھوں میں تین تین سَلائیاں، (2) کبھی دائیں (سیدھی) آنکھ میں تین اور بائیں (اُلٹی) میں دو، (3) تو کبھی دونوں آنکھوں میں دو دو اور پھر آخِر میں ایک سَلائی کو سُرمے والی کر کے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگایئے۔ (شعب الایمان، ۵/۲۱۸-۲۱۹) ❀ اس طرح کرنے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تینوں پر عمل ہوتا رہے گا۔ ❀ تکرِیم کے جتنے بھی کام ہوتے سب ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سیدھی جانب سے شروع کیا کرتے، لہٰذا پہلے سیدھی آنکھ میں سُرمہ لگایئے پھر اُلٹی آنکھ میں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی 2 کتب "**بہارِ شریعت**" حِصّہ 16 (312 صفحات)، 120 صفحات پر مشتمل کتاب "**سُنّتیں اور آداب**"، رسالہ "**163 مَدَنی پھول**" اور "**101 مَدَنی پھول**" ھدِیَّۃً طَلَب کیجئے اور بغور اس کا مطالعہ فرمایئے۔

www.dawateislami.net